سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

جمعتہ المبارک ،21۔ مئی 2021

(یوم الجمع،9۔ شوال 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: بتیسواں اجلاس

جلد 32 : شمارہ 2

105

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 21۔ مئی 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) رپورٹوں کا ایوان میز پر رکھا جانا

ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) پنجاب میلینئیم ڈویلپمنٹ گولز پروگرام (ہیلتھ سیکٹر) ضلع شیخوپورہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017

(ii) ضلع راولپنڈی میں ڈینگی کی روک تھام اور کنٹرول کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017

(بی) عام بحث

زراعت پر عام بحث

ایک وزیر　　زراعت پر عام بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

107

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک ، 21- مئی 2021

(یوم الجمع،9- شوال 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بج کر 52 منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین جناب محمد عبداللہ وڑائچ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ
لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ (۲۵۵)

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 255

اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہےo

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا
پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجدِ اقصیٰ تیرا
کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا

سوالات

(محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع کیا جاتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ عظمیٰ کاردار کا ہے۔ جی محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: بہت شکریہ، جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 1049 ہے میری استدعا ہے کہ اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

محکمہ لائیو سٹاک میں سوشل میڈیا سیل سے متعلقہ تفصیلات

***1049: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کا ڈائریکٹوریٹ آف کمیونکیشن موجود ہے اور کیا اس ڈائریکٹوریٹ میں سوشل میڈیا سیل موجود ہے؟

(ب) اگر سوشل میڈیا سیل موجود نہیں تو کیا حکومت اسے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک قائم ہو گا؟

(ج) محکمہ جانور پال حضرات کی فلاح کے لئے بنائے گئے، منصوبوں کی تشہیر کس طرح کرتا ہے اور کیا اس کے پاس جدید انفارمیشن سسٹم موجود ہے؟

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کا ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکشن موجود ہے یہی ڈائریکٹریٹ سوشل میڈیا کو چلاتا ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں آ چکا ہے۔

(ج) محکمہ جانور پال حضرات کی فلاح کے لئے درج ذیل طریقے سے منصوبوں کی تشہیر کرتا ہے۔

1- اخبارات 2- ریڈیو 3- ٹی وی چینلز 4- پینافلیکس 5- سائن بورڈز 6- لیف لٹس 7- بروشرز لٹریچرز
8- انسٹاگرام 9- ٹویٹر 10- فیس بک 11- ویب سائیٹ

جناب چیئرمین: محترمہ! کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! میرا سوال محکمہ لائیوسٹاک میں سوشل میڈیا سیل کے متعلق تھا۔ جز (الف) کے حوالے سے میرا پہلا ضمنی سوال ہے انہوں نے جواب دیا ہے کہ پنجاب کا ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن کے اندر ہی سوشل میڈیا سیل چل رہا ہے۔ میں منسٹر صاحب سے دریافت کرنا چاہتی ہوں کہ کیا انہوں نے سوشل میڈیا سیل کے لئے کوئی علیحدہ ملازمین تعینات کئے ہیں اگر کئے ہیں تو ان کے کیا عہدے ہیں اور اس مقصد کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے؟

وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! ہمارے پاس محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ میں ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن میں 28 اسامیاں ہیں جن میں سے پانچ اسامیاں خالی ہیں اس میں ڈائریکٹر کمیونیکیشن، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر، ایڈیشنل ڈائریکٹر کمیونیکیشن ہیں۔ ہمارے کمیونیکیشن ڈائریکٹوریٹ کی حاضر ٹیم میں ہی ممبرز کو assign کیا گیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا کی activities کو بھی up date کریں اور انہیں یہ assignment مارچ 2020 سے دی گئی ہے۔ ہماری پانچ اسامیاں خالی ہیں جن میں API، AIPO ہیڈ کوارٹر BS-19، ڈیٹا سپروائزر، جونیئر کلرک، فوٹو گرافر کی اسامیاں شامل ہیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ اگر یہ اسامیاں fill کر دی جائیں تو پھر سوشل میڈیا میں ذرا بہتر طریقے سے information آجائے گی۔ میرا دوسرا ضمنی سوال جز (ج) کے حوالے سے ہے کہ جواب میں بہت سارے اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن چینل کے نام شامل ہیں۔ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ جانوروں کو منہ کھر، مرغیوں کی رانی کھیت کے حوالے سے فارمرز کو کس طرح انفارمیشن دیتے ہیں۔ اگر انہیں بیماری ہے تو پھر لائیوسٹاک کا محکمہ کس طرح فارمرز کو انفارمیشن پہنچا کر ان کی مدد کرتا ہے؟

وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! آج ہمارے معزز ممبران فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لئے فلسطین کے جھنڈے ایوان میں لا رہے تھے لیکن انہیں یہ جھنڈے لانے سے منع کر دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: آپ کیسے کھڑے ہوئے؟ میں نے آپ کو اجازت نہیں دی۔

جناب نصیر احمد: ہم اپنے لئے اجازت نہیں مانگ رہے بلکہ فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لئے جھنڈے اندر لانے کے لئے کہہ رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: آپ کی بات سن لی گئی ہے، تشریف رکھیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! جانوروں میں جو مختلف بیماریاں ہیں ان کے متعلق سوشل میڈیا، اخبارات اور ہمارا جو سٹاف ایکسٹینشن کی سروسز مہیا کرتا ہے ان کے ذریعے مختلف فارمرز کو انفارمیشن پہنچائی جاتی ہیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: شکریہ، جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ عظمیٰ کاردار کا ہے۔ جی محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 1054 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں شتر مرغ کی فارمنگ کے لئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***1054: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب نے شتر مرغ کی فارمنگ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور اس مقصد کے لئے 2015 سے 2018 تک کتنا بجٹ رکھا گیا؟

(ب) کیا محکمہ شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کرتا ہے تو صوبہ میں شتر مرغ کے کتنے فارم رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) کیا شتر مرغ فارمنگ کے لئے محکمہ کی طرف سے فارمر کو کوئی سہولت دی جاتی ہے؟

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) محکمہ لائیوسٹاک کے زیر اہتمام پراجیکٹ ، ڈویلپمنٹ آف آسٹرچ فارمنگ ان پنجاب18-2016 کا اجراء کیا گیا۔ اس پراجیکٹ کے تحت 2016 تا2018 تک 90.574 ملین روپے بجٹ مہیا کیا گیا۔

(ب) جی ہاں! محکمہ شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کرتا رہا ہے اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں 272 شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کئے گئے تھے۔

(ج) صوبہ بھر میں شتر مرغ فارمنگ کے لئے محکمہ شتر مرغ کی نگہداشت اور علاج کے لئے فی چوزہ دس ہزار بطور سبسڈی دیتا رہا ہے۔

جناب چیئر مین: جی، محترمہ! کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! میں نے اس سوال میں شتر مرغ کی فارمنگ کے متعلق پوچھا تھا، محکمے نے جز(الف) میں جواب دیا ہے کہ محکمہ لائیوسٹاک کے زیر اہتمام پراجیکٹ، ڈویلپمنٹ آف آسٹرچ فارمنگ ان پنجاب18-2016 کا اجراء کیا گیا۔ اس پراجیکٹ کے تحت 90.574 ملین روپے بجٹ مہیا کیا گیا۔ میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ بجٹ سال 2016 سے 2018 تک کا تھا تو 2018 سے لے کر 2021 تک کا بجٹ کتنا تھا؟

جناب چیئر مین: جی، وزیر لائیوسٹاک!

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! محترمہ کا specific سوال یہ ہے کہ اس مقصد کے لئے 2015 سے 2018 تک کتنی رقم رکھی گئی- 2015 سے 2018 تک ان کو معلومات دے دی گئی ہیں، 2018 میں یہ پراجیکٹ مکمل ہو گیا تھا اس وجہ سے نہ اس کی extension کی گئی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی فنڈ مختص کیا گیا-سوال میں 2015 سے 2018 تک specific period پوچھا گیا ہے اس مدت کی مختص شدہ رقم اور خرچ شدہ رقم انہیں بتا دی ہے کہ 90 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے دیں۔

جناب چیئر مین: جناب خلیل طاہر سندھو! with respect to leave چونکہ منسٹر صاحب بات کر رہے ہیں لہٰذا پہلے انہیں جواب مکمل کرنے دیں۔ جی منسٹر صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: ہم آپ سے استدعا کرتے ہیں کہ آج کا دن فلسطین کے نام کر دیں۔

(اس مرحلہ پر قائد حزب اختلاف ایوان میں تشریف لائے اور معزز ممبران حزب اختلاف نے نعرے بازی کی نیز اپوزیشن کے تمام معزز ممبران نے فلسطین کے رومال کندھوں پر رکھے ہوئے تھے اور ہاتھوں میں فلسطین کے جھنڈے پکڑے ہوئے تھے)

جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے دیں۔

جناب چیئرمین: پلیز تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب کو جواب مکمل کرنے دیں۔ میں نے منسٹر صاحب کو floor دیا ہوا ہے انہیں جواب مکمل کرنے دیں ان کے بعد آپ کی باری آئے گی۔ جی منسٹر صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، منسٹر صاحب پہلے بات کر لیں ان کے بعد میں اپنی بات کر لوں گا۔

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! میں نے سوال کا جواب دے دیا ہے کہ محترمہ نے 2015 سے 2018 تک انفارمیشن مانگی تھی specific period کی انفارمیشن دے دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین! میں نے سوال کا جواب دے دیا ہے کہ information سال 2015 سے 2018 تک مانگی گئی تھی جو کہ دے دی گئی ہے یعنی specific period کی information دے دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں آپ سے التماس کروں گا کہ آج اس اسمبلی بزنس کے اندر وقفہ سوالات میں میرے محکمہ سے متعلق 35 سوالات ہیں۔ یہ سال 2019 سے 2021 تک سے متعلق اکٹھے ہیں تو ان کو آج ضرور take up کیا جائے کیونکہ یہ 2019 سے 2021 تک کا pending Assembly Business ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔ مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دی جائے کیونکہ میں نے ایک انتہائی اہم بات کرنی ہے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! پہلے میرے سوال کو مکمل ہونے دیں پھر یہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر لیں۔

جناب چیئرمین: خلیل طاہر سندھو! قائد حزب اختلاف میاں حمزہ شہباز شریف تشریف لائے ہوئے ہیں تو آپ کی بجائے وہ بات کر لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! وہ بعد میں بات کریں گے میں اس وقت ایک انتہائی اہم مسئلہ پر بات کرنی چاہتا ہوں۔ ہمارے معزز ممبران کے ساتھ یہاں اسمبلی کے گیٹ پر بہت ناروا سلوک کیا گیا ہے۔ ہمیں دھکے دیئے گئے ہیں۔ میں اسی حوالے سے پہلے بات کرنی چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: چلیں، آپ بات کر لیں۔

حزب اختلاف کے ممبران کو ایوان میں فلسطین کے جھنڈے لانے کی اجازت نہ ملنا

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! آپ میرے لئے بہت قابل احترام ہیں۔ فلسطینیوں کے ساتھ بہت زیادہ ظلم ہو رہا ہے۔ وہاں پر 68 بچوں اور 29 عورتوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ ان کے گھر تباہ و برباد کر دیئے گئے ہیں اور کسی نے ان کو پناہ نہیں دی۔ فلسطینیوں پر جو ظلم ہوا اس بارے میں قومی اسمبلی میں بات ہو چکی ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ اسی طرح کل سے اقوام متحدہ میں بھی اس حوالے سے بہت اچھی باتیں ہو رہی ہیں۔ فلسطین کے لوگ اس وقت oppressed, depressed and suppressed ہیں۔ سکیورٹی والے ہمیں آج ایوان کے اندر نہیں آنے دے رہے تھے۔ انہوں نے ہمیں اسی ایوان کے گیٹ پر روک لیا۔ میں نے پوچھا کہ آپ ہمیں کیوں روک رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہمیں اُوپر سے حکم آیا ہے کہ آپ فلسطین کے جھنڈے لے کر اندر نہیں جاسکتے۔

جناب چیئرمین! آپ مجھے اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ میں غلط بات نہیں کرتا۔ میں راجہ بشارت صاحب سے بھی on oath کہہ رہا ہوں کہ سکیورٹی سٹاف نے ہمیں یہ کہا ہے کہ ہمیں اُوپر سے حکم آیا ہے۔ اب پتا نہیں وہ عمران خان یا پھر کوئی اور ہے۔ آپ بے شک ان بندوں کو بُلوا لیں۔ انہوں نے ہمیں کہا کہ آپ فلسطین کے جھنڈے لے کر ایوان کے اندر نہیں جاسکتے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: ساری قوم شاہد ہے کہ فلسطینیوں کے حقوق کے لئے جناب عمران خان کتنی کوشش کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب خلیل طاہر سندھو: بی بی! توں چُپ کر جا۔

جناب چیئرمین: محترمہ! تشریف رکھیں۔ Order please. Order in the House.

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ آج جس مسئلے کو issue بنایا جا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ بحیثیت قوم بالخصوص آج کے دن یہ انتہائی نامناسب ہے کیونکہ اس وقت یہی معاملہ اقوام متحدہ میں زیر غور ہے لہٰذا ہمیں پاکستان یا پاکستان کے کسی بھی ایوان سے ایک یکجہتی کا پیغام دینا چاہئے۔ یہاں سے کوئی controversial message نہیں جانا چاہئے اور نہ ہی ہمارا ایسا رویہ ہونا چاہئے۔

جناب چیئرمین! اجلاس شروع ہونے سے پہلے اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے مجھے یہ بتایا گیا کہ جناب قائد حزب اختلاف ایوان میں تشریف لا رہے ہیں اور وہ بات کرنا چاہتے ہیں تو میں نے کہا کہ بالکل سر آنکھوں پر وہ ضرور بات کریں۔ وہ جتنی دیر بات کرنا چاہتے ہیں کر لیں اور ہم ان کی بات کو سُنیں گے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان میں فلسطین سے متعلق ہمارے موقف میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ فلسطین کے حوالے سے حزب اختلاف اور حکومت کا ایک ہی موقف ہے۔ دو دن پہلے اسی ایوان میں فلسطین کے حوالے سے ایک متفقہ قرارداد منظور ہوئی ہے۔ اگر قائد حزب اختلاف موجود ہوتے تو ہم ان کو اُس دن بھی سُنتے۔ اُس دن ان کی پارٹی کو بھرپور نمائندگی دی گئی تھی۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں یہ طے ہوا تھا کہ ہر پارلیمانی پارٹی کا ایک ایک معزز رکن اس قرارداد کے حوالے سے اظہار خیال کرے گا لیکن اس معزز ایوان کا ریکارڈ اس بات کا شاہد ہے کہ اس دن پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے ایک نہیں بلکہ تین دوستوں نے بات کی تھی اور ہم نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ آج بھی میں یہی عرض کرنی چاہتا ہوں کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وقفہ سوالات شروع ہو چکا ہے، جیسے ہی یہ ختم ہوتا ہے تو قائد حزب اختلاف جتنی دیر چاہیں بات کر لیں اور ہم ان کی بات کو سُنیں گے۔ میں ایک بات انتہائی افسوس کے ساتھ point out کرنی چاہتا ہوں کہ اگر کسی سیکیورٹی کے اہلکار نے باہر کسی معزز رکن کو روکا ہے تو وہ صرف اس لحاظ سے روکا

ہے کہ جھنڈا ایوان میں نہ لایا جائے۔ معزز ممبران پنجاب اسمبلی اس بات کے شاہد ہیں کہ جب قومی اسمبلی میں فلسطین کے حوالے سے بحث ہوئی تو وہاں پر تقریباً تمام معزز ممبران نے فلسطین کے سکارف پہنے ہوئے تھے اور وہاں پر کوئی معزز ممبر جھنڈا لے کر نہیں گیا تھا۔ آپ کے ایوان کے قواعد وضوابط کے مطابق اس ایوان میں کوئی جھنڈا، پوسٹر یا اس قسم کی کوئی دوسری چیز نہیں لائی جا سکتی۔ میں اب بھی یہ عرض کروں گا کہ آپ تشریف لے آئے ہیں، آپ جھنڈے بھی لے آئے ہیں اور یہ معاملہ آپ اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے درمیان ہے لیکن اب یہ issue resolve ہو چکا ہے لہٰذا آپ تشریف رکھیں، آرام سے بات سُنیں اور جیسے ہی وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے تو جناب چیئرمین قائد حزب اختلاف کو خطاب کرنے کی دعوت دیں گے۔ ہم ان کو سُنیں گے اور ان کے ارشادات کا ہم جواب بھی دیں گے۔ اگر وہ مسئلہ فلسطین پر بولیں گے اور فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم پر بولیں گے تو پھر ہم ان کی تائید کریں گے کیونکہ اس میں کوئی اختلافی بات نہیں ہے۔ ایک انتہائی معزز ممبر، سینئر پارلیمنٹیرین اور مسلم لیگ(ن) کے چیف وہپ کا کھڑے ہو کر یہ کہنا کہ سکیورٹی والے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں عمران خان کی طرف سے حکم آیا ہے کہ آپ کو جھنڈے کے ساتھ ایوان کے اندر نہیں جانے دینا۔ خدارا ایسی بات نہ کریں کہ جس کا حقائق کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔ ہم آپ کو سُنیں گے لیکن مہربانی کر کے فی الوقت آپ آرام سے بیٹھیں۔ اگر آپ اس طرح کا ماحول پیدا کریں گے تو پھر ہمیں اپنے اراکین کو جواب دینے سے روکنا مشکل ہو جائے گا۔ اگر پاکستان مسلم لیگ(ن) کے معزز اراکین نے یہی رویہ اختیار کئے رکھا تو پھر ہمارے اراکین بھی قائد حزب اختلاف کی تقریر میں مداخلت کریں گے جو کہ مناسب نہیں ہے اور اس طرز عمل سے یہاں سے کسی طور پر بھی ایک positive message نہیں جائے گا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! وزیر قانون نے اسمبلی کے قواعد وضوابط کا حوالہ دیا ہے جبکہ میری اطلاع کے مطابق اسمبلی رولز میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں آپ کی وساطت سے جناب خلیل طاہر سندھو سے درخواست کروں گا کہ پہلے مجھے اپنی بات مکمل کر لینے

دیں۔ میرا خیال ہے کہ اس چیز کو issue نہ بنایا جائے اور جیسے ہی وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے ہم قائد حزب اختلاف کی بات سُنیں گے۔ بہت شکریہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! جب کسی ریاست پر کوئی مصیبت آتی ہے تو symbolically ان کے ساتھ یکجہتی کے لئے ان کا جھنڈا لایا جاتا ہے۔ خُدا جانتا ہے کہ مجھے سستی شہرت حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں ہے لیکن آپ میری یہ جیکٹ اور شرٹ دیکھ لیں جو کہ سکیورٹی والوں نے پھاڑ دی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر نے اپنی جیکٹ اُتار کر دکھائی)

جناب چیئرمین! یہاں پر ہمارے سب معزز ممبران بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ ان سے پوچھ لیں کہ کیا سکیورٹی والوں نے ان کو دھکے مارے ہیں یا نہیں اور کیا انہوں نے خواتین کو دھکے مارے ہیں یا نہیں؟ میں تو اس حوالے سے بات کر رہا ہوں۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہمیں دھکے مارے گئے ہیں)

جناب چیئرمین! آپ میری جیکٹ دیکھ لیں۔ اس کی جیب پھٹ چکی ہے۔ انہوں نے مجھے دھکا دیا اور ساتھ ہی یہ کہا کہ ہمیں اُوپر سے حکم ہے۔ اُوپر اور کون ہے؟ اللہ کے بعد تو پھر عمران خان ہی ہے۔ یہ طریق کار انتہائی نامناسب ہے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! فلسطینیوں پر ہونے والے مظالم کی ہمیں بھی اتنی ہی تکلیف ہے جتنی کہ حزب اختلاف کو ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! میری بہن عظمیٰ کاردار بار بار مداخلت کر رہی ہیں جبکہ انہوں نے خود چیئرمین پی۔ ٹی۔ آئی اور ان کی فیملی کے بارے میں ٹیلیویژن پر بہت کچھ کہا ہے۔ کیا میں وہ ویڈیو یہاں پر چلا دوں؟

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید یاور عباس بخاری): جناب چیئرمین! میں آپ کی وساطت سے جناب خلیل طاہر سندھو صاحب سے کہوں گا کہ فلسطین کے حوالے سے ہم سب کا مؤقف ایک ہے لہٰذا مل کر ان کے لئے کام کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: سید یاور عباس بخاری! کیا ہمیں دھکے آپ سب نے مل کر مارے ہیں؟ سکیورٹی والوں نے ہمیں دھکے مارے ہیں اور وہ ہمیں ایوان کے اندر آنے سے منع کر رہے تھے۔ آپ میرے پیارے بھائی ہیں اور میں آپ کا احترام کرتا ہوں لیکن ایوان کے اس گیٹ پر ہمارے ساتھ انتہائی نامناسب سلوک کیا گیا ہے۔

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید یاور عباس بخاری): جناب چیئرمین! میں یہ عرض کروں گا کہ فلسطین کے حوالے سے ہم سب کا مؤقف ایک ہے لہٰذا اس بارے میں ہم سب کو مل کر بات کرنی چاہئے۔

جناب چیئرمین: سید یاور عباس بخاری! آپ تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں قائد حزب اختلاف سے بھی یہ request کروں گا کہ آج وہ ایوان میں تشریف لائے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ اُن کے منصب کے متقاضی ہے کہ اس معزز ایوان میں ماحول ٹھیک رہے تاکہ وہ مکمل طور پر اپنی بات کر سکیں۔ آپ سے میری استدعا ہے کہ وقفہ سوالات چل رہا ہے اس کو ہم مختصر کر دیتے ہیں آپ کچھ سوالات لے لیں کیونکہ آج جمعہ ہے اجلاس بھی ساڑھے بارہ بجے ختم ہونا ہے تو قائد حزب اختلاف کو اپنی بات کرنے کے لئے زیادہ ٹائم ملنا چاہئے۔ شکریہ۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (۔۔۔جاری)

جناب چیئرمین: جی، ہم مزید 4/3 سوالات لیتے ہیں اُس کے بعد قائد حزب اختلاف کو موقع دیا جائے گا۔ جی، محترمہ عظمیٰ کاردار!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ میں نے یہ سوال فروری 2019 کا ڈالا ہوا ہے اس کا جواب 18 مئی 2021 کو آرہا ہے مجھے نہیں سمجھ آتی کہ محکمہ دو سال کیوں لگاتا ہے۔ جواب میں لکھا ہوا ہے کہ جی ہاں، محکمہ شُتر مرغ کے نجی فارم رجسٹر کرتا رہا ہے اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں 272 شُتر مرغ کے فارم رجسٹرڈ کئے گئے تھے۔ پنجاب میں 500 فارم تھے اور اب صرف 272 فارم اس لئے رہ گئے ہیں کہ محکمے نے اس کے لئے کوئی پالیسی نہیں بنائی، محکمے کا ایک بندہ بھی کبھی کسی شُتر مرغ فارم میں نہیں گیا، meat quality کی کوئی regularization نہیں

ہوئی، 10 ہزار روپے ایک چوزے پر جو سبسڈی رکھی ہوئی تھی وہ کسی کو بھی نہیں دی گئی۔ فارم والوں کا meat جو پندرہ سو یا اٹھارہ سو میں بکتا تھا وہ ہزار روپے پر آ گیا ہے تو میری گزارش ہو گی کہ جب ایک اچھا پراجیکٹ چل رہا تھا تو اُس کو یتیم حالت میں کیوں چھوڑ دیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ!

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! شُتر مرغ فارمنگ کا پراجیکٹ 2016 میں شروع ہوا۔ 2018 تک 90 ملین روپے کا بجٹ دیا گیا۔ میری بہن نے فرمایا ہے کہ کسی کو سبسڈی کی رقم نہیں ملی، ان کی معلومات درست نہیں ہے۔ جتنے بھی لوگوں کو شُتر مرغ دیئے گئے اُن کو 10 ہزار روپے فی چوزہ سبسڈی دی گئی۔ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہم بطور قوم subsidy loving ہیں جن جن لوگوں نے 10/10 ہزار روپیہ بطور سبسڈی لی ہے انہوں نے اس کے ساتھ ساتھ اپنا بھی لاکھ لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ حکومت کی کوشش تھی کہ شُتر مرغ فارمنگ بڑھے گی اور لوگ شُتر مرغ کا گوشت کھانا شروع کر دیں گے لیکن اُس کی قیمت دو ہزار روپے کلو ہونے کی وجہ سے لوگ اُس طرف مائل نہیں ہوئے جس وجہ سے اُن کا taste develop ہوا، نہ اُس کی قیمت وارے میں تھی تو آہستہ آہستہ وہ فارم reduce ہوتے گئے اور جس economic activity کو generate کرنے کی کوشش کی گئی تھی وہ نہیں ہو سکا تو اس کا سکیل کم ہو گیا۔ بہت شکریہ۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے اُن کی طرف سے pending کی request آئی ہے تو اُن کا سوال نمبر 2013 pending کیا جاتا ہے۔ اگلے دو سوالات نمبر 2043 & 2019 چودھری اشرف علی کے ہیں وہ بھی pending کئے جاتے ہیں۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان! محترمہ رابعہ نسیم فاروقی یونین کونسل کی چیئرپرسن رہی ہیں تو جب ہمارا annual work out کا پروگرام ہوتا تھا تو یہ اپنی یونین کونسل کی development کے حوالے سے ہمیشہ top پر آتی تھیں and she was a good chairman. اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ یہاں پر بھی ماشاءاللہ بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔ جی، محترمہ!

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! بہت شکریہ کہ آپ نے میرے بطور چیئرپرسن یونین کونسل development work کی تعریف کی تو اس میں اللہ کی مہربانی شامل تھی اور اب بھی ہے۔ اس سارے کام کا credit ہمارے بھائی قائد حزب اختلاف میاں محمد حمزہ شہباز شریف صاحب کو جاتا ہے جنہوں نے مجھ پر trust کیا اور جہاں جہاں مجھے ضرورت ہوتی تھی وہاں پر انہوں نے بہت زیادہ کام کرایا تو اس کا سارا credit اُنہی کو جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، میں بھی اُنہی کو credit دے رہا ہوں۔ جی، محترمہ! اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2758 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں گائے اور بھینسوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*2758: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں گائے اور بھینسوں کی کون کون سی بریڈ پائی جاتی ہیں اور انہیں بہتر بنانے کے لئے کون سے منصوبوں پر کام جاری ہے؟

(ب) کیا محکمہ لائیو سٹاک میں بریڈ امپروومنٹ کا شعبہ موجود ہے اگر یہ شعبہ موجود ہے تو اس کی کارکردگی سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) صوبہ بھر میں گائے اور بھینسوں کی مندرجہ ذیل بریڈ / نسلیں عمومی طور پر پائی جاتی ہیں:۔

بھینس: نیلی راوی

گائے: ساہیوال، چولستانی، دوغلی، لوہانی، دھنی، داجل، تھری اور ہریانہ۔

گائے اور بھینس کی نسلوں کو بہتر بنانے اور PTP پر کام جاری ہے۔

(ب) جی ہاں، شعبہ بریڈ امپروومنٹ کی کارکردگی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔ اس ادارہ کے ماتحت دو سیمن پروڈکشن یونٹس کام کر رہے ہیں۔

2۔ درآمد شدہ اعلیٰ غیر ملکی نسل کے مادہ تولید کو صوبہ بھر میں تقسیم کا انتظام کرتا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! محکمہ نے جواب میں تحریر کیا ہے کہ گائے اور بھینس کی نسلوں کو بہتر بنانے اور PTP پر کام جاری ہے۔ یہ PTP کی وضاحت کر دی جائے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ!

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! Progeny Testing Program ہے اس میں پروگرام میں بھلے گائے ہو، بھلے بھینس ہو اُس کی appearance کو دیکھا جاتا ہے کہ true to type ہو، پھر اُس میں جو elite جانور ہوتے ہیں یعنی جو مائیں زیادہ دودھ دے رہی ہوں اُن ماؤں کو pregnant کر کے بچہ پیدا کیا جاتا ہے اور جو نر ہوں اُن سے مزید females پیدا کی جاتی ہیں اور اس process کو تین یا چار نسلوں تک دہرایا جاتا ہے تو selection and elimination process کے تحت آپ کے پاس best of the best cattle آ جاتے ہیں۔ یہ ایک slow process ہے لیکن یہ پوری دنیا کے اندر مروجہ ہے جس سے Livestock میں اقوام اپنی نسلوں کو improve کرتی ہیں۔ شکریہ

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محکمہ نے جز(ب) کے جواب میں بیان کیا ہے کہ اس ادارہ کے ماتحت وہ Semen Production Unit قائم کر رہے ہیں اس کی وضاحت فرمائی جائے کہ یہ کہاں پر قائم ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر production کی مقدار کتنی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ!

وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر): جناب چیئرمین! ایک قادر آباد، ساہیوال میں ہے اور دوسرا بھکر میں ہے۔ محترمہ کے دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ ہمارے Semen Production Units سالانہ 2 million doses پیدا کرتے ہیں اور میں روزانہ production کی مقدار کی details اپنی بہن کو دے دوں گا۔

جناب چیئرمین: جی، بقیہ سوالات کو pending کیا جاتا ہے کیونکہ آج جمعہ ہے اور قائد حزب اختلاف نے بھی بات کرنی ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ میں پولٹری ریسرچ کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

942: سید عثمان محمود: کیا وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں پولٹری ریسرچ اور ترقی کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ماہرین اور ڈاکٹر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پولٹری کی ترقی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) صوبہ میں پولٹری کی ریسرچ اور ترقی کے لئے ایک ادارہ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ ادارہ میں کل 39 ماہرین وڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پولٹری کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ وزیر اعظم پاکستان کے گھریلو مرغبانی کے منصوبہ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں 4080 پرندے مستحق افراد میں تقسیم کئے گئے۔

2۔ اسی منصوبہ کے تحت 537 خواتین و حضرات کو مرغیوں کی دیکھ بھال کے لئے تربیت فراہم کی گئی۔

3۔ ضلع رحیم یار خان میں پنجاب پولٹری پروڈکشن ایکٹ 2016 کے تحت 140 پولٹری فارمز، 02 ہیچریز کی رجسٹریشن کی گئی۔ علاوہ ازیں پنجاب اینیملز فیڈ سٹف اور کمپاؤنڈ فیڈ ایکٹ 2016 کے تحت 02 پولٹری فیڈ ملز کو خوراک کی تیاری کے لئے لائسنس جاری کئے گئے۔

صوبہ میں سرکاری پولٹری فارمز کی تعداد اوران کی فیڈ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

977: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیرلائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیراہتمام پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا منصوبہ کب شروع ہوا؟

(ب) صوبے میں محکمہ کے کتنے پولٹری فارم کہاں کہاں واقع ہیں ان پولٹری فارم پر سالانہ کتنا خرچ ہوتا ہے اور سالانہ مرغیوں کی کتنی پیداوار ہے؟

(ج) ان فارمز میں مرغیوں کو فیڈ میں کیا کھلایا جاتا ہے اس فیڈ کے اجزاء ترکیبی کیا ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان فارمز میں مرغیوں کو کھلائی جانے والی فیڈ دوسرے ممالک سے بھی درآمد کی جاتی ہے اور اگر ہاں تو کن کن ممالک سے اس فیڈ کو درآمد کیا جاتا ہے؟

وزیرلائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) وزیراعظم پاکستان کے زرعی خوشحالی وانقلابی پروگرام کے تحت پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا منصوبہ یکم جولائی 2019 سے شروع ہوا۔

(ب) صوبہ میں محکمہ کے دس پولٹری فارمز ہیں جن میں دو بریڈنگ فارمز راولپنڈی اور بہاولپور میں ہیں۔ باقی آٹھ ریرنگ فارمز ملتان، سرگودھا، ڈی جی خان، دینہ (جہلم)، اٹک، گجرات، بہاولنگر اور میانوالی میں واقع ہیں۔ دوران سال 19-2018 ان فارمز پر پرندوں کی افزائش کے لئے 111.48 ملین روپے خرچ ہوئے اور مختلف عمر کے 771000 پرندے پالے گئے۔

(ج) فارمز میں مرغیوں کو تیار شدہ فیڈ کھلائی جاتی ہے جس میں تمام درکار نشاستہ دار اجزء، لحمیات، چکنائیاں، حیاتین اور نمکیات متوازن مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

ساہیوال: سرکاری اور پرائیویٹ ڈیری و پولٹری فارمز کی تعداد نیز اس سلسلہ میں قرضہ کی فراہمی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1099: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ڈیری فارمز اور پولٹری فارمز ہیں ان میں کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ ہیں؟

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کے لئے حکومت کن شرائط پر قرضہ فراہم کرتی ہے اور کتنی مالیت کا قرضہ دیتی ہے اور اس کا کیا Criteria ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) ضلع ساہیوال میں لائیوسٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ کیا اقدامات کررہا ہے اور جانوروں کے علاج کے لئے محکمہ نے کتنے موبائل یونٹ اور سنٹرز قائم کیے ہیں ان میں جانوروں کے علاج کے لئے کون کون سی ادویات وسہولیات موجود ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری اور پرائیویٹ ڈیری فارم اور پولٹری فارم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد سرکاری ڈیری فارم	تعداد پرائیویٹ ڈیری فارم	تعداد سرکاری پولٹری فارم	تعداد پرائیویٹ پولٹری فارم
01	30		131

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کے لئے حکومتِ پنجاب کی جانب سے قرضہ کی کوئی سہولت نہ ہے تاہم حکومت کے مقرر کردہ بینک اپنی شرائط پر قرضہ فراہم کرتے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں لائیوسٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ 100 فیصد حفاظتی ٹیکہ جات لگارہا ہے۔ متعدی بیماریاں گل گھوٹو، بلیک واٹر، رانی کھیت، کاٹا، CCPV اور انتڑیوں کا زہر شامل ہے۔ علاوہ ازیں تمام قسم کے جانوروں میں کرموں و چیچڑوں سے بچاؤ کے لئے ادویات کا استعمال کی جاتی ہیں۔

فارمرز میٹنگ کا انعقاد۔

سکول فوکس پروگرام۔

جانوروں کی نسل کی بہتری کے لئے اچھے تخم کی فراہمی۔

فیڈ ایکٹ کے تحت جانوروں کی فیڈ اور سائلج کے معیار کو پر کھنا۔
جانوروں کی رضاعی اہمیت کے پیش نظر ضلع میں دوعدد لائیوسٹاک سہولت سنٹر کا قیام۔
جانورو کے علاج کے لئے محکمہ نے پانچ موبائل ویٹرنری یونٹ اور نوے عدد سنٹرز قائم کئے ہیں۔
ان میں جانوروں کے علاج معالجہ اور مختلف بیماریوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔
ضلع ساہیوال میں ادویات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مختلف اینٹی بائیوٹک ادویات

2۔ پیٹ کے کیڑوں کے لئے ادویات

3۔ چیچڑ اور جوؤں کو مارنے والی ادویات

4۔ بخار دور کرنے والی ادویات

5۔ میٹابولک بیماریوں کی ادویات

6۔ تمام متعدی بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات

ضلع ساہیوال میں ذمہ داروں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ علاج معالجہ

2۔ جدید طریقہ نسل کشی

3۔ لائیوسٹاک سہولت سنٹر

4۔ توسیعی علم برائے لائیوسٹاک

صوبہ بھر میں ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کے مفت علاج وادویات کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

1139: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں وٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کے علاج کے لئے سہولتوں کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) کیا ان ویٹرنری ہسپتالوں میں علاج کی مفت سہولت فراہم کی جاتی ہے اور کیا ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) صوبہ بھر کے ویٹرنری ہسپتال میں آنے والے تمام جانوروں کا علاج معالجہ مفت کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ تمام سہولیات لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ نیز ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

راجن پور: پی پی-293 میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1205: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راجن پور پی پی-293 کی یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) جن ڈسپنسریوں / ویٹرنری ہسپتالوں میں استعداد سے زیادہ جانور آتے ہیں کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) پی پی-293 راجن پور میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران جانوروں میں مختلف بیماریوں کے لئے کون کون سی ویکسین کس کس کمپنی کی لگائی جاتی رہی ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

وزیر لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) ضلع راجن پور پی پی-293 کی یونین کونسلز میں 2 ویٹرنری ہسپتال اور 3 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال جام پور سٹی

2۔ سول ویٹرنری ہسپتال داجل

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری طلائی والا

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری حمزہ سلطان

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رکھ عظمت والا

(ب) ضلع راجن پور میں پہلے سے ہی ویٹرنری ڈسپنسریاں / ویٹرنری ہسپتال اپ گریڈ ہیں۔

(ج) پی پی-293 راجن پور میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران محکمہ لائیو سٹاک کے ادارہ " ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور " کی تیار کردہ ویکسین لگائی گئی۔

نمبر شمار	بیماری	نام ویکسین	کمپنی کا نام
1	منہ کھر	FMD	ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
2	گل گھوٹو	HSV	
3	انتڑیوں کا زہر	ETV	
4	منہ سڑی / کاٹا	PPR	
5	چوڑے مار	BQV	

صوبہ میں ڈیری فارمز پر کام کرنے والے ملازمین کے لئے تربیتی پروگرام کے انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

1293: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا حکومت ڈیری فارمز پر کام کرنے والے ملازمین کے لئے تربیتی پروگرامز کے انعقاد کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس حوالے سے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

وزیر لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (سردار حسنین بہادر):

(الف) اس سلسلے میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب پہلے ہی انفرادی طور پر ڈیری فارم پر کام کرنے والے ملازمین اور لائیوسٹاک فارمرز کو فارمر ڈے کے ذریعے جانوروں سے متعلقہ امور کی تربیت فراہم کر رہا ہے۔ اور چھوٹے مویشی پال حضرات کو سکول فوکس پروگرام کے ذریعے جانوروں کی اچھی افزائش کے لئے تربیت دی جاتی ہے۔

بحث

جناب چیئرمین: اب فلسطین کے معاملے پر بحث کا آغاز کرتے ہیں۔جی، قائد حزب اختلاف!

فلسطین کے حالات پر عام بحث

قائد حزب اختلاف(جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب چیئرمین! شکریہ۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔میں آج پونے دو سال بعد ایک آزاد ممبر کی حیثیت سے اس ایوان میں آیا ہوں اور مشکل وقت گزر جایا کرتے ہیں۔میرے پاس کہنے کو بہت کچھ ہے لیکن آج میں کوئی سیاسی بات نہیں کرنا چاہتا اورایوان کے اس طرف اور اُس طرف بیٹھے ہوئے میرے معزز ممبران اس بات کا بخوبی ادراک رکھتے ہیں کہ آج ہم ایک cause کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں فلسطین میں جو ظلم وبربریت کا بازار گرم ہے اس کے حوالے سے قومی اسمبلی میں بھی اور پنجاب اسمبلی میں بھی متفقہ قرارداد پیش کی گئی اور ان کو پاس کیا گیا۔اس سے پہلے کہ میں اپنے موضوع کی طرف آؤں، کورونا کے وار جاری ہیں اور اسی ایوان کے معزز ممبران جو کورونا کی جنگ لڑتے لڑتے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے اس میں سے ایک اہم نام مرحوم ملک وارث شاد کا ہے جو ہمارے دیرینہ ساتھی تھے۔ماشاء اللہ آج ان کا بیٹا معظم کلو جو آج اس ایوان کا حصہ بن چکا ہے۔ اسی طرح شوکت منظور چیمہ جو بہت دیرینہ ساتھی تھے، محنتی اور صبر والے انسان تھے وہ بھی کینسر جیسے موذی مرض کی جنگ لڑتے لڑتے اللہ کو پیارے ہوگئے۔ ان کی بھی wife آج اس معزز ایوان کی ممبر منتخب ہوچکی ہیں اسی طرح پی ٹی آئی کی ممبر منیرہ یاسمین، ایکس ایم پی اے منیر کھوکھر ،شاہین رضا،اسی طرح ہمارے اسمبلی سٹاف کا اہلکار عقیل احمد جونیئر سیکیورٹی اسسٹنٹ اور جاوید عباس سب ایڈیٹر آف ڈیبیٹس تھے میں ان سب کے ایصال ثواب کے لئے دعا کرتا ہوں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان سب کی اپنی اپنی contribution ہے اور پوری قوم اس بات پر رنجیدہ ہے۔

جناب چیئرمین!حالات کی ستم ظریفی دیکھئے کہ کون سا وقت چُنا گیااُن ننھے بچوں،اُن ماؤں، بہنوں، بیٹیوں، والدین کو نشانہ بنایا گیا،رمضان کی پہلی تاریخ کو مسجد اقصیٰ میں اذان کو بند کیا جاتا ہے، روکا جاتا ہے اور ستائیسویں رمضان کو لیلتہ القدر کی شب کو اُدھر دھاوا بولا جاتا ہے اور 200 لوگوں کو شہید کیا جاتا ہے۔یہ وار اُمت مسلمہ کے دل پر نہیں بلکہ پوری انسانیت پر بھی ہے اور آج دُنیا دیکھ رہی

ہے کہ اتنی ڈھٹائی سے، اتنی فرعونیت سے اور اتنے تکبر سے یہ اُس نہتی فلسطینی قوم کی بیٹیوں پر ظلم ڈھارہے ہیں میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ بحیثیت پاکستانی اور بحیثیت مسلمان افسوس سے کہنا چاہوں گا کہ اُس طرح سے اُمت مسلمہ میں جو ایک unity دیکھنے کو ملتی تھی وہ آج اس طرح سے نہیں ہے اور آپس کی جو رنجشیں ہیں وہ فلسطینی قوم کے cause کو تباہ کر رہی ہیں اور جب فلسطین کا نام آتا ہے تو مقبوضہ کشمیر کے ظلم و بربریت کی یاد بھی تازہ ہوتی ہے۔ ہم اُس طرح سے اس cause کو اُجاگر کرنے میں، دُنیا کو یہ باور کرانے میں کہ جب فلسطین میں ظلم ہوتا ہے، مقبوضہ کشمیر میں ظلم ہوتا ہے تو یہ بھی انسانیت کے اوپر ظلم کے زمرے میں آتا ہے، Aerial Bombing کی جارہی ہے۔ میں سوچ رہا تھا کہ عید کیا ہونی ہے ہمارے بچوں کے ہاتھوں پر مہندی لگتی ہے، نئے کپڑے خریدے جاتے ہیں اور فلسطین میں زخموں پر مرہم پٹی کی جارہی تھی اور عید کے کپڑوں کی بجائے کفن خریدے جارہے تھے۔ تو یہ چیزیں ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہیں اور اس بات کی متقاضی ہیں کہ نہ صرف اقوام عالم، مسلم دنیا بلکہ پاکستان من حیث القوم اگر آج ہم ایک independent stocktake کریں ۔ آج ہمارے ہاں ایک polarization کا طوفان ہے، کسی کی جائز بات ادھر سے ہو یا اُدھر سے ہو برداشت نہیں کرتے اور react کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر جو ہم بھی بچپن میں کتابوں میں پڑھا کرتے تھے اپنے بزرگوں سے کہانیاں سنا کرتے تھے اس ملک پاکستان کے لئے ہمارے آباؤاجداد نے سینکڑوں میں نہیں، ہزاروں میں نہیں لاکھوں میں اپنی جانیں قربان کیں اور تب یہ وطن معروض وجود میں آیا۔ لیکن آج ہم سب میں من حیث القوم بات کرتا ہوں کہ جب سے ہندوستان نے مقبوضہ کشمیر میں آرٹیکل 370 کے بعد جو ظلم و بربیت کی قیامت برپا کی ہے ہم صرف Declarations, Resolutions اور Condemnation کی بجائے کوئی effectively اس کا آہنی ہاتھ نہیں روک سکے، اس بات کی بڑی تکلیف ہے کہ دُنیا جب کشمیریوں پر ظلم ہوتا ہے، فلسطین میں ظلم ہوتا ہے ،افغانستان میں بمباری ہوتی ہے تو منہ دوسری طرف کر لیتی ہے اور جب کہیں بھی چھوٹا سا واقعہ ہوتا ہے تو اُمت مسلمہ پوری کٹہرے میں آجاتی ہے۔ میری دُعا بھی ہے، میری کوشش بھی ہے اور ہم سب کی کوشش بھی ہونی چاہئے کہ ہم دُنیا کو یہ باور کروائیں۔ آپ مجھے یہ بتائیں کہ یہ میں نہیں کہہ رہا یہ United Nations کی اپنی fact finding ہے کہ ایک مہینے میں میں باون ہزار لوگ dislocate ہوئے۔ کتنے؟ باون ہزار لوگ dislocate ہوئے۔ اُس کے بعد اڑھائی سو لوگ شہید

ہو گئے، چھ ہزار زخمی ہیں اور اُن کے انتقام کی، ظلم کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی انہوں نے اُن زخمیوں پر بھی Aerial Bombing کی۔ پانچ سو بلڈنگز destroy ہو گئیں۔ Amnesty International نے کہا کہ یہ ایک المیہ ہے اور یہ ایک جنگی جرم ہے۔ اسرائیل نے مسجد جو امن کی جگہ ہے وہاں گھس کر لوگوں کو شہید کیا۔ ہم نے آج تک نہیں سنا کہ International Criminal Court نے کوئی action لیا ہو اور investigation کے لئے وہاں کوئی ٹیم گئی ہو۔

جناب چیئرمین! اللہ تعالیٰ نے قائد اعظم محمد علی جناح کو اس ملک کے بنانے کا ذریعہ بنایا۔ انہوں نے 1940 میں عالمی کانفرنس بلائی اور کہا کہ فلسطین کے issue کو حل ہونا چاہئے۔ انہوں نے 1947 میں مختلف ممالک کو خط لکھے کہ فلسطین کے معاملے کو حل ہونا چاہئے۔ جہاں تک پاکستان کا معاملہ ہے تو 1967 کی عرب اسرائیل جنگ ہو، 1978 کا عرب اسرائیل سانحہ ہو یا 1982 کی بیروت کی جنگ ہو پاکستان کی مسلح افواج اور ایئر فورس نے اپنا کردار ادا کیا۔ اسی پنجاب اسمبلی میں 1974 میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے متعلق لاہور سمٹ کے نام سے کانفرنس ہوئی۔ اس میں اعادہ کیا گیا کہ اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل کی قرارد نمبر 242 اور 336 ہیں جو اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ فلسطین کے اندر امن ہونا چاہئے اور ان کے موقف کو سننا چاہئے۔ اس کے بعد ایک مشہور زمانہ Astro Accord جو 1993 میں ہوا تھا۔ اس وقت بل کلنٹن امریکہ کے صدر تھے اور کہا گیا کہ Two states solution کے نام سے فلسطین کے لوگوں کو ان کا حق دیا جانا چاہئے اور دو states ہونی چاہئیں لیکن اس کی بھی violations ہوئیں اور فلسطین کو by design صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے سازشیں کی گئیں اور اس پر حملے کئے گئے۔ آج ستر سال سے کشمیری جس آگ میں جل رہے ہیں اسی طرح فلسطینی نہتے بچے، عورتیں اور ان کے خاندان بھی آگ میں جل رہے ہیں اور اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں یہ سمجھتا ہوں کہ دنیا اس کی مذمت تو کر ہی رہی ہے۔ ہمارے دیرینہ دوست سعودی عرب نے اجلاس بلایا اور قرارداد پاس کی۔ اسی طرح یورپی یونین نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ چائنا نے امریکہ کو کہا کہ آپ کو فلسطین پر ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہئے۔ ترکی کے صدر نے ایک دلیرانہ مؤقف اختیار کیا اور کہا کہ ایک Joint Protection Force بنائی جائے کیونکہ نہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کو مانا گیا ہے اور نہ Oslo Accord میں جو چیزیں طے ہوئی

تھیں ان کو مانا گیا بلکہ ان کی دھجیاں بکھیری گئیں جو معاہدوں کی واضح خلاف ورزی ہے جس کی terms and conditions کو دونوں parties نے تسلیم کیا تھا۔ لیکن ان کو flout کیا گیا۔

جناب چیئرمین! میں یہاں پر اپنے دوست ممالک چاہے وہ سعودی عرب ہے، چاہے ترکی ہے، چاہے وہ انڈونیشیا ہے یا نائجیریا ہے جنہوں نے ہمیشہ فلسطین کے معاملے پر اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ہمیشہ یکسوئی کے ساتھ اس معاملے پر ان نہتے مظلوموں کا ساتھ دیا ہے لیکن دنیا نے آج بھی آنکھوں پر پٹی باندھی ہوئی ہے اور فلسطین میں ایک قیامت بپا ہے۔ They are doing nothing except lip service لیکن اس cause کو اس lip service سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔

جناب چیئرمین! یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمیں اس بات کو بھی سمجھنا پڑے گا کہ ہندوستان کشمیریوں پر ظلم آج سے نہیں کر رہا دہائیوں سے وہاں پر ظلم ہو رہا ہے۔ یہ جو وار کیا گیا ہے تو مسلمانوں پر خاص طور پر پاکستانیوں کے دل پر وار کیا گیا۔ وہاں اڑھائی سو لوگ شہید ہو گئے ہیں اور کئی سو فوجی حملے کئے گئے اور ہزاروں لوگ آج بھی جیلوں میں قید ہیں۔ وہاں پر کرونا تباہی مچا رہا ہے۔ جب فلسطین کا ذکر آئے گا تو لازماً کشمیر کا ذکر بھی آئے گا۔ میں اشرف صحرائی صاحب جو آل پارٹیز حریت کانفرنس کے نامور راہنما تھے وہ ہندوستان کی سکیورٹی کی custody میں فوت ہو گئے۔ ان کے مرحوم بیٹے جنید صحرائی جنہیں ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔ ہمارے نامور کشمیری راہنما یاسین ملک، شبیر شاہ، آسیہ اندرابی، سید علی شاہ گیلانی اور میر واعظ عمر فاروق کے لئے ہم سب دعا گو بھی ہیں اور اپنی اپنی جگہ پر کاوش بھی کر رہے ہیں کہ دنیا کی آنکھیں کھلیں اور دنیا دوہرا معیار نہ اپنائے۔ اگر مغرب میں یا یورپ میں چھوٹا سا واقعہ بھی ہوتا ہے تو اس کو بڑا بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور کہیں نہ کہیں سے امت مسلمہ میں لوگوں کو ڈھونڈ کر ان پر الزام لگایا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ آج جب میں آ رہا تھا تو ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ ہماری خواتین بھی ساتھ تھیں ہم نے فلسطین کے جھنڈے پکڑے ہوئے تھے کیونکہ آج فلسطین کے حوالے سے خصوصی دن تھا۔ اس بات کے لئے سکیورٹی والوں کو sensitize کیا جانا چاہئے تھا۔ آج دھکم پیل ہوئی ہے یہ میرے سامنے کا واقعہ ہے۔ میں آج اس کو issue نہیں بنانا چاہتا لاء منسٹر صاحب نے بھی کہا کہ ہماری جانب سے دنیا کو اتفاق کا پیغام جانا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس

معاملے کا ضرور notice لیا جانا چاہئے کہ آج کے دن رتی برابر بھی ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہئے جس سے ہمارے اتحاد کے پیغام میں دراڑ پڑے۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی گزارش کرتا چلوں کہ یہ فلسطین کا معاملہ آج کا نہیں ہے بلکہ نسل اور مذہب پر یہ فسطائیت اور بربریت پہلے سے ہی ہے اور 1917 Balfour Declaration میں اس کی کڑیاں جڑتی ہیں۔ تب سے by design یہ چیزیں ہو رہی ہیں۔ میں کل پاکستان کے وزیر خارجہ کا مؤقف سُن رہا تھا جو اقوام متحدہ میں پیش کر رہے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کے دل کی آواز ہے لیکن at the cost of repetition ہم سب یہاں پر بیٹھے ہیں اور تکلیف سے گزر رہے ہیں۔

Resolutions, Declarations and Condemnations are not solving this problem. We have to galvanize the international community and build a consensus so that the poor people of Palestine can get rid of this genocide and the butcher Prime Minister Netanyahu should be taken to task.

جناب چیئرمین! جس طرح Bosnia and Herzegovina میں Milosevic کو لے گئے تھے اور اُس کو سزا ملی لہٰذا اسی طرح چاہے کشمیر کے مظلوم ہوں یا فلسطین کے مظلوم ہوں ہمیں اُن کی مدد کے لئے effort کرنی چاہئے۔ دنیا میں ایک مثال بنی چاہئے اور ہم سب کو سفیر بن کر کوشش کرنی چاہئے کہ اُن کی آنکھیں کھولیں۔ میں آج کوئی سیاسی بات نہیں کرنا چاہتا لیکن کتنے لوگ گرفتار ہوئے جن کو میں سیاسی اسیر کہوں گا۔ آج اس ملکِ پاکستان کے challenges بڑے ہی گھمبیر ہیں چاہے معیشت، چاہے سکیورٹی اور چاہے international relations ہیں۔ میں آج اپوزیشن لیڈر ہوں، آپ بطور چیئرمین کرسئ صدارت پر بیٹھے ہیں اور لاء منسٹر صاحب حکومتی بنچوں پر بیٹھے ہیں لیکن کل ہماری جگہ کوئی دوسرے لوگ لیں گے لہٰذا ہمیں sustainable development کرنی چاہئے تاکہ ہم اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کے لئے ایسا پاکستان چھوڑ کر جائیں کہ وہ ہماری effort پر ناز کریں۔ آج پاکستان divided ہے اور political polarization عروج پر ہے۔ میں نے پہلے بھی ذکر کیا کہ issues بہت ہیں جن میں

population bulge, economy، مہنگائی اور بے روزگاری شامل ہے۔ میں بڑی لمبی تقریر کر سکتا ہوں لیکن نہیں کرنا چاہتا اور نہ ہی میں سیاسی حالات پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید یاور عباس بخاری): یہ please فلسطین پر بات کر لیں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): اگر آپ کہتے ہیں اور آپ کو میری اس گفتگو سے بھی اعتراض ہے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔ خدارا آپ خوف کریں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! یہ بدتمیزی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! قائد حزب اختلاف کی تقریر کے دوران interrupt کرنا زیادتی ہے۔

وزیر سماجی بہبود و بیت المال (سید یاور عباس بخاری): جناب چیئرمین! یہ فلسطین پر بات کریں تو ان کے پاس کھلا ٹائم ہے۔

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے)

جناب چیئرمین: بخاری صاحب! آپ پلیز اپنی سیٹ پر تشریف رکھیں۔ میری دونوں اطراف کے ممبران سے گزارش ہے کہ سب اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان: یہ direction دینے والے کون ہوتے ہیں؟ یہ اپنے الفاظ صحیح استعمال کیا کریں۔ جب عثمان بزدار صاحب یہاں آئیں گے تب دیکھیں گے کون بولتا ہے۔

وزیر بیت المال و سوشل ویلفیئر (سید یاور عباس بخاری): جناب چیئرمین! سمیع اللہ سے کہیں کہ یہ تعلقات دیکھ کر بات کیا کریں۔

جناب چیئرمین: جناب سمیع اللہ خان! آپ بھی ایسا نہ کریں اور اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! قائد حزب اختلاف کو اپنی بات جاری رکھنے دیں۔

جناب چیئرمین: اپوزیشن لیڈر صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب چیئرمین! میں نے شروع میں کہا تھا کہ کہنے کو بہت کچھ ہے لیکن میں لمبی تقریر نہیں کروں گا۔ میں نے کسی کی بات نہیں کی بلکہ نام لئے بغیر issues پر بات کر رہا تھا، پاکستان کے اندر unity کی بات کر رہا تھا، کشمیر اور فلسطین کے شہید بچوں کی بات کر رہا تھا لیکن درمیان میں cross talk ہوئی۔ انہوں نے اپنی قمیض اور کوٹی دکھائی ہے جس کو میں issue بنا سکتا تھا لیکن نہیں بنانا چاہتا۔ خدارا اپنے اوپر رحم کریں، اس قوم اور اُن شہید بچوں اور عورتوں کی قربانیوں پر بھی رحم کریں اور اس ماحول کو اچھا بنائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں conclude کرتے ہوئے یہی کہنے کی کوشش کر رہا تھا کہ قوموں کی زندگی میں پریشانیاں اور ups and downs آتے ہیں کیونکہ یہ زندگی کا حصہ ہیں لیکن میں کسی کو تنقید کا نشانہ نہیں بنا رہا تھا۔ آپ بھی ممبر ہیں اور لوگوں سے جا کر ملتے ہیں۔ میں صرف یہ کہہ رہا تھا کہ آج سوسائٹی سے tolerance ختم ہو رہی ہے اور کم از کم ایسا پاکستان چھوڑ کر جائیں جہاں پر ہمارے بچے کہہ سکیں کہ جب کشمیر اور فلسطین پر مصیبت آئی تو سب سے بڑے ایوان قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی میں سب نے یکجہتی کے ساتھ اور یک زبان ہو کر کشمیریوں اور نہتے فلسطینوں کے ساتھ اُن کے ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ میں صرف یہی کہنا چاہ رہا ہوں اور اس کے علاوہ کچھ نہیں کہنا چاہ رہا لیکن افسوس ہوتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں فہم و فراست عطا فرمائے اور اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ بچے جو کشمیر میں ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں وہ قیدی جو کشمیر کی جیلوں میں ہیں اُن کی مدد کر سکیں کیونکہ مقبوضہ کشمیر خود ایک جیل بن چکا ہے۔ اسی طرح فلسطین میں جو بربریت اور ظلم ہو رہا ہے اس حوالے سے ہمیں اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ہم عملی طور پر اتحاد اور یگانگت کے ساتھ پوری دنیا میں اقوام عالم میں کشمیر اور فلسطین کا مدعا اٹھائیں اور ہم اُن کے زخموں پر مرہم رکھ سکیں۔ پاکستان پائندہ باد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ، جناب چیئرمین! میں لیڈر آف دی اپوزیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی تقریر کا

بیشتر وقت ان مسائل پر مرکوز رکھا جن کا اس وقت پاکستان کو بھی سامنا ہے اور بین الاقوامی طور پر بھی جن مسائل کا بین الاقوامی برادری کو سامنا ہے۔

جناب چیئرمین! جیسے پہلے بھی میں نے کہا تھا کہ آج سے چند دن پہلے جب قومی اسمبلی کا اجلاس ہوا تھا تو وہاں جو قرارداد پیش کی گئی تھی تو اس کے بعد پاکستان نے سفارتی محاذ پر کارروائی شروع کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ بجا طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے وزیر خارجہ اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے گئے ہیں تو وہ ایک strength لے کر گئے ہیں جو انہیں قومی اسمبلی سے ملی اور وہ strength انہیں پاکستان کی تمام صوبائی اسمبلیوں سے ملی جو کہ میں سمجھتا ہوں کہ ایک اچھا پیغام ہم نے ملکی سطح پر بھی دیا اور بین الاقوامی سطح پر دیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! اب دیکھنا یہ ہے کہ اس وقت اس تمام صورت حال سے نمٹنے کے لئے پاکستان نے جو کردار ادا کیا میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہر لحاظ سے پاکستانی عوام کی امنگوں کا ترجمان تھا اور جو لوگ کل اقوام متحدہ کی کارروائی کو follow کر رہے تھے انہوں نے خود محسوس کیا ہو گا کہ کل ہمارے وزیر خارجہ کا role اور کردار ایک leading role کا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح ایک منفرد انداز میں اور بھرپور انداز میں انہوں نے پاکستان کی نمائندگی کی وہ treasury benches کے لئے بحیثیت مجموعی پوری قوم کے لئے باعث فخر ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں جو بات عرض کر رہا ہوں یہ کوئی میرے کہنے کی بات نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر ایک unanimous point of view لیا گیا اور جو efforts United Nations میں کی گئیں جن کے نتیجے میں "سیز فائر" ہو چکا ہے۔ آج اگر آپ بین الاقوامی پریس کی coverage اٹھا کر دیکھیں تو وہاں پر دو ممالک کا خصوصی طور پر ذکر آ رہا ہے جن میں ایک ترکی اور دوسرا پاکستان ہیں کہ یہ جو کچھ ممکن ہوا ترکی اور پاکستان کی کوششوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کم از کم ہمیں اس بات کی ضرور تسلی ہے کہ جو کردار سفارتی سطح پر پاکستان ادا کر سکتا تھا تو پاکستان نے اپنے ہم خیال دوستوں کو اکٹھا کیا اور اکٹھے مل کر ایک مشترکہ آواز اٹھائی جسے United Nations میں پذیرائی ملی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ کشمیر کے حوالے سے لیڈر آف دی اپوزیشن نے بات کی اور انہوں نے بغیر کسی لگی لپٹی کے کہا کہ کئی دہائیوں سے وہاں پر ظلم اور

بربریت کا بازار گرم ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کا دور حکومت آتا ہے تو وہ اپنے دور حکومت میں اپنی بساط کے مطابق پاکستانی قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے آواز اٹھاتی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا دور آتا ہے تو وہ اپنی حیثیت کے مطابق اپنا کردار ادا کرتی ہے اور آج تین سال سے پی ٹی آئی کا دور حکومت ہے تو پی ٹی آئی اپنے طور پر اپنی حیثیت کے مطابق اپنے معروضی حالات کے مطابق آواز اٹھا رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج کے دن ہمیں کم از کم یہ بھی طے کر لینا چاہئے کہ جس طرح فلسطین کے مسئلے پر ہم نے یکجا ہو کر، یک زبان ہو کر ایک موقف اپنایا ہے تو ہمیں کشمیر کے مسئلے پر اسی طرح یک زبان ہو کر ایک مؤقف اپنانا چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ way forward میں سمجھتا ہوں کہ جب مثبت انداز سے چیزوں پر بات کی جائے اور چیزوں پر غور و فکر کیا جائے تو اس کا definitely نتیجہ مثبت نکلتا ہے۔ مجھے اس بات کا یقین ہے کہ اگر ہم کشمیر کے مسئلے پر بھی اسی طرح بیٹھ کر بات کریں گے اور ایک مشترکہ موقف اپنائیں گے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کشمیر کے مسئلے کے حل کے لئے اقوام متحدہ میں ایک مثبت کردار ادا نہ کر سکیں۔

جناب چیئرمین! میں کوئی سیاسی بات نہیں کرنا چاہتا چونکہ آخر میں لیڈر آف دی اپوزیشن نے " بینرز" وغیرہ کے حوالے سے بات کی تو میں سمجھتا ہوں کہ کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں تھی بلکہ صرف اور صرف جو اسمبلی کے Rules of Procedure ان کی observance کے حوالے سے تھا۔ ہمارے سابق سپیکر رانا اقبال صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، 2009 کی بات ہے اور probably 29 June کی بات ہے کہ ہماری ایک خاتون ممبر اسمبلی محترمہ بشریٰ نواز گردیزی ایک بینر لے کر آگئی تھیں تو اس وقت سپیکر صاحب نے ان کی رکنیت معطل کر دی تھی۔ صرف اس لئے معطل کی تھی کہ انہوں نے اسمبلی کے Rules of Procedure کو adopt نہیں کیا تھا۔ اسمبلی کا ریکارڈ اس بات کا شاہد ہے اور یہ بات میں نہیں کہہ رہا بلکہ اسمبلی کا ریکارڈ اس بات کا شاہد ہے کہ ان کی رکنیت معطل کی گئی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آج جس cause کے لئے ہم یہاں پر اکٹھے ہوئے ہیں تو ہم قطعی طور پر نہیں چاہتے کہ اس میں کوئی بدمزگی ہو۔ میں ایک بار پھر لیڈر آف دی اپوزیشن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے بھی آج بردباری سے کام لیتے ہوئے اس ایوان کے ماحول کو زیادہ گرمایا نہیں بلکہ انہوں نے صرف

issues پر بات کی اور issues پر اپنا مؤقف بیان کیا جس کے جواب میں، میں سمجھتا ہوں کہ پورا ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ جو ایک positive approach ہے اور ہم سب اس کی تائید کرتے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اپوزیشن کو بھی ٹائم دیا اور مجھے بھی ٹائم دیا تو میں سمجھتا ہوں کہ آج کے دن کا اختتام اس حوالے سے کہ positive note پر ہی ہونا چاہئے کہ جس طرح آج ہم نے اس دن جب فلسطین میں سیز فائر ہو چکا ہے تو ہم نے باہمی طور پر دست و گریبان ہونے کی بجائے ایک مثبت رد عمل کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور ہم اس بات کا شکر ادا کرتے ہیں کہ کم از کم ہماری efforts سے، مسلمانوں کی efforts سے، پاکستان کی efforts سے، ترکی کی efforts سے اور سب کی efforts سے آج وہاں پر سیز فائر ہوا اور انسانی جانوں کا ضیاع بند ہوا اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے۔

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

MR CHAIRMAN: Minister for Law!

پنجاب میلینئیم ڈویلپمنٹ گولز پروگرام ضلع شیخوپورہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 18-2017

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the

Performance Audit Report on Punjab Millennium Development Goals Program (Health Sector) District Sheikhupura for the Audit Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The report has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

(رپورٹ پیش ہوئی)

ضلع راولپنڈی میں ڈینگی کی روک تھام اور کنٹرول کی کارکردگی کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2017-18

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Performance Audit Report on Prevention and Control of Dengue of District Rawalpindi for the Audit Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The report has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب چیئرمین: آج کے ایجنڈے کا اگلا item Agriculture پر بحث ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! چونکہ اب 12 بج چکے ہیں اور ہمارے پاس آدھا گھنٹہ وقت ہے تو میری استدعا ہو گی کہ اگر مناسب سمجھیں تو اس پر بحث سوموار تک لے جائیں اور ہم اس دن زراعت پر عام بحث کر لیں گے۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کی طرف سے "جی، ٹھیک ہے" کی آوازیں)

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔

The House is adjourned to meet on Monday, the 24th May 2021 at 2.00 P.M. Thank you very much the honorable Members.